112150 ـ جس دن اسلام قبول کیا تو کیا اس دن کھانے پینے سے رکنا لازم ہے ؟

سوال

جب کافر شخص رمضان المبارك میں اسلام قبول کرے تو کیا اسے اس دن کے باقی حصہ میں کھانے پینے سے رکنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" جی ہاں اسے اس دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیے گزارنا ہوگا جس میں مسلمان ہوا ہے؛ کیونکہ وہ ان افراد میں شامل ہو گیا ہے جن پر روزہ رکھنا واجب ہے، یہ مانع ختم ہونے کے برخلاف ہے، کیونکہ جب مانع ختم ہو جائے تو لازم نہیں کہ دن کا باقی حصہ کھائے پیے بغیر گزارے.

اس کی مثال یہ ہے کہ: عورت ماہواری سے رمضان میں دن کے وقت فارغ ہو جائے، تو اس پر لازم نہیں کہ وہ دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیے رہے.

اور اسی طرح اگر کوئی مریض رمضان میں دن کے وقت شفایاب ہو جائے تو باقی دن بغیر کھائے پیے رہنا لازم نہیں.

اس لیے کہ اس دن میں اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت تھی حالانکہ وہ ان افراد میں شامل ہوتا ہے جن پر روزہ رکھنا لازم ہے یعنی وہ مسلمان ہے.

بخلاف اس شخص کے جس نے رمضان میں دن کے وقت اسلام قبول کیا ہو تو اسے دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیے رہنا ہوگا، لیکن اس پر قضاء نہیں ہوگی.

رہے یہ لوگ یعنی حائضہ عورت اور مریض شخص تو ان کے لیے دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیے بسر کرنا لازم نہیں، لیکن انہیں قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا " انتہی

فضیلۃ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ.

اسلامك کیمونٹی کے سوالات کے جوابات.